جعلی اور من گھڑت حدیث کی تاریخ

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز ، قاہرہ ، مصر
کے طلباء کے ساتھ سوالات کے جوابی سیشن کا اردو ترجمہ

ابو حیان عادل سعید

من گھڑت اور جعلی احادیث کی بنیادی بدعنوانی اس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جھوٹا جواز ہے۔

حدیث کی جعلی کہانیوں کے برے اثرات کی وجہ سے بہت سے پہلوؤں پر منفی اثر پڑتا ہے جیسے کہ عقیدہ ، مذہبی قانون اور عبادت کا عمل۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جعلی احادیث کو گھڑنا پہلی صدی ہجری کے وسط میں شروع کیا گیا تھا۔ کوفہ ، عراق ، یمن ، بصرہ ، شام ، خراسان وغیرہ حدیث سازی کے مراکز تھے۔ ہجرہ کی دوسری صدی کے آغاز میں جعلی احادیث گھڑنا عروج پر تھا۔
عراق ، بصرہ ، کوفہ ، بغداد ، شام ، خراسان ، یمن وغیرہ میں ہجری کی دوسری صدی کے آغاز کے بعد سے 6500 سے زائد (چھ ہزار پانچ سو) راوی احادیث کے گھڑنے میں دن رات مصروف تھے۔
مساجد ، گلیوں ، بازاروں ، پارکوں میں جھوٹے لوگوں نے قال قال رسول اللہ کی بلند آوازوں سے لوگوں کو جمع کیا اور پھر من گھڑت احادیث پڑھنا شروع کیں۔

دوسری صدی ہجری کے وسط میں ، ان جھوٹے اور دھوکہ باز محدثوں نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ من گھڑت احادیث بنائیں جو کہ دن بدن بڑی مقدار میں بڑھ رہی تھیں۔
یہاں تک کہ دوسری صدی ہجری کے آخر میں ان جعلی احادیث کی تعداد دس لاکھ شمار ہوئی۔

اسناد کے بغیر حدیث کا حوالہ دینا اب ایک فیشن ہے ، لوگوں کے پاس اسناد ، متون اور درایت کے بارے میں علم کی سطح صفر ہے لیکن وہ اپنی بری خواہشات پوری کرتے ہیں کہ انہیں حدیث کے بارے میں بہت مذہبی اور علمی سمجھا جائے گا۔ وہ نہیں جانتے کہ حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جو خفیہ مجوسی راوی بیان کر رہے تھے۔ ان مجوسی رافضی جھوٹوں کا بنیادی ہدف القرآن ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھی تھے۔

صحاح ستہ میں سینکڑوں شیعہ ، رافضی راوی ہیں۔ انہوں نے ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث بیان کیں۔ رافیدیوں اور مجوسیوں نے مضبوط اسناد قائم کرکے احادیث گھڑیں اور ان من گھڑت باتوں کو صحابہ کرام سے جوڑ دیا۔

حدیث جعلی اور من گھڑت کہانیوں کی کائنات ہے ، جسے مجوسی رافضی نے ایجاد کیا ہے۔

ان مجوسی روافض جھوٹوں کا اصل ہدف قرآن ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ، صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

احادیث کی کتابیں مرتب کرنے والے قرآن کے دشمن ، حضور کے دشمن اور صحابہ کے دشمن ہیں۔
بخاری ، مسلم وغیرہ رافضی شیعوں کے پیروکار اور حمایتی تھے۔
شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ احادیث کی کتابیں قرآن کے دشمنوں ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کی پناہ گاہیں ہیں۔ احادیث کی اسناد میں زہریلے مجوسی ، رافضی شیعہ سانپ چھپے ہوئے ہیں جن کی شناخت غیر فرقہ وارانہ اور غیر جانبدار احادیث کے ماہرین ہی کر سکتے ہیں۔
آخر میں ، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بخاری ، مسلم ، الترمذی ، ابوداؤد ، نسائی اور ابن ماجہ کے چھ مجموعوں کی صداقت بہت زیادہ مشکوک ہے۔ ان سب کو مجوسیوں ، رافضیوں اور شیعوں کی ہزاروں جعلی اور من گھڑت روایات کو اپناتے ہوئے شرم نہیں آئی۔

صحاح ستہ میں ہزاروں جعلی اور من گھڑت احادیث پائی جاتی ہیں ، میں صحاح ستہ میں موجود کچھ جعلی اور من گھڑت احادیث کی طرف اشارہ کرتا ہوں جو انکار قرآن کے مترادف ہیں جن کا مطالعہ کرنا چاہیے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ مجوسی روافض کے غلیظ پروپیگنڈہ کی نوعیت کیا تھی ؟

الحديث المتعة
اللحوم والحبر
الحديث قرطاس وقلم
حديث سحر على النبي صلى الله عليه وسلم
حديث لوح فاطمة
حديث الثقلين
حديث مهدي
جميع الأحاديث عن آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ
حديث المنزلة
لَاوَاِنِّیْ اَوْتیت الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَہُ مَعَہُ
حَدِيثُ اَلكِسَاء
اثنا عشر خلفاً
كل الروايات عن الحروف وقراءات القرآن
أحاديث الفتن والملاحم